"مَیں کیا کروں کہ جہنم میں نہ جاؤں؟"

جواب : جہنم میں جانے سے بچنا آپ کے تصور سے بھی کہیں زیادہ آسان ہے۔ کچھ لوگوں کا ایمان ہے کہ اُنہیں جہنم میں جانے سے بچنے کے لیے اپنی پوری زندگی دس احکام پر عمل کرنا ہو گا۔ کچھ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ اُنہیں جہنم میں جانے سے بچنے کے لیے خاص مذہبی رسومات وروایات کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔ جبکہ دیگر لوگوں کا ایمان ہے کہ ہم یقینی طور پر جان نہیں سکتے ہیں آیا ہم جہنم میں جانے سے بچیں گے یا نہیں۔ ان میں سے کوئی بھی نقطہ نظر درست نہیں ہے۔ تاہم بائبل اس بارے میں پوری طرح واضح ہے کہ کوئی انسان موت کے بعد جہنم میں جانے سے کیسے بچ سکتا ہے ۔

بائبل جہنم کو ایک ہیبت ناک اور خوفناک مقام کے طور بیان کرتی ہے۔ جہنم "ہمیشہ کی آگ" (متی 25 باب 41 آیت)، "نہ بجھنے والی آگ" (متی 3 باب 12 آیت)، "ابدی رُسوائی اور ذِلت" (دانی ایل 12 باب 2 آیت)، ایک ایسی جگہ جہاں پر " آگ نہیں بجھتی" (مرقس 9 باب 44- 49 آیات)، "عذاب" اور "آگ" کی جگہ (لوقا 16 باب 23-24 آیات)، "ابدی ہلاکت" (2 تھسلنیکیوں 1 باب 9 آیت) کے طور پر بیان کی جاتی ہے۔ مکاشفہ 20 باب 10 آیت جہنم کو "آگ اور گندھک کی جھیل" جہاں پر شریر "رات دن ابدالآباد عذاب میں رہیں گے" کے طور پر بیان کرتی ہے ۔ واقعی ہی جہنم ایک ایسی جگہ ہے جس سے ہمیں بچنا چاہیے۔

مگر جہنم کیوں موجود ہے اور خدا کچھ لوگوں کو جہنم میں کیوں بھیجے گا؟ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے جہنم شیطان اور گرائے گئے فرشتوں کے لیے " تیار" کی تھی کیونکہ اُنہوں نے خدا کے خلاف سرکشی کی تھی (متی 25 باب 41 آیت)۔ وہ لوگ جو خدا کی طرف سے معافی کی پیش کش کو مسترد کرتے ہیں اُنہیں اُسی ابدی عذاب میں ڈالا جائے گا جو شیطان اور گرائے گئے فرشتوں کا حتمی انجام اور مقدر ہے۔ ابھی یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ جہنم کی کیا ضرورت ہے؟ تمام گناہ بنیادی طور پر خدا کے خلاف ہے (51 زبور 4 آیت) اور چونکہ خدا لامحدود اور ابدی ہے اِس لیے گناہ کی سزا کا بھی لامحدود اور ابدی ہونا ضروری ہے۔ جہنم وہ جگہ ہے جہاں پر خدا کے عدل وانصاف کے تقاضے پورے ہوں گے۔ جہنم وہ جگہ ہے جہاں پر خدا گناہ اور اُن تمام لوگوں کو سزا دے گا جنہوں نے اُسے ردّ کیا ہے۔ بائبل واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ ہم سب نے گناہ کیا ہے (واعظ 7 باب 20 آیت؛ رومیوں 3 باب 10 - 20 آیات)۔ پس اِس لحاظ سے دیکھیں تو ہم سب ہی جہنم میں جانے کے مستحق ہیں۔

پس ہم جہنم میں جانے سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ چونکہ گناہ لامحدود اور ابدی سزا کا تقاضا کرتا ہے لہذا اِس کے لیے لامحدود اور ابدی قیمت ادا کرنا لازمی ہے۔ اِس قیمت کو ادا کرنے کے لیے خدا مسیح یسوع کی صورت میں انسان بنا۔ مسیح یسوع کی ذات کی صورت میں خدا ہمارے درمیان رہا، ہمیں تعلیم اور شفا دی۔ مگر یہ تمام کام اُس کا اصل مقصد نہیں تھا۔ خدا انسان بنا (یوحنا 1 باب 1، 14 آیات) تاکہ وہ ہماری خاطر مر سکے۔ یسوع جو مجسم خدا تھا ہمارے لیے

صلیب پر مواء۔ بطور خدا اُس کی موت لامحدود اور ابدی اہمیت رکھتی ہے جس نے ہمارے گناہوں کی مکمل قیمت ادا کر دی ہے (1 یوحنا 2 باب 2 آیت)۔ خدا ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم یسوع مسیح کی موت کو اپنے گناہوں کے مکمل کفارے کے طور قبول کرتے ہوئے یسوع مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کریں۔ خدا وعدہ کرتا ہے کہ جو بھی شخص یسوع پر ایمان لاتا (یوحنا 3 باب 16 آیت) اور نجات دہندہ کے طور پر صرف اُسی پر توکل کرتا ہے (یوحنا 14 باب 6 آیت) نجات پائے گا یعنی جہنم میں نہیں جائے گا۔

خدا نہیں چاہتا کہ کوئی بھی جہنم میں جائے (2 پطرس 3 باب 9 آیت)۔ یہی وجہ ہے خدا نے ہماری خاطر حتمی، کامل اور مکمل کفارہ ادا کیا ہے۔ اگر آپ جہنم میں جانے سے بچنا چاہتے ہیں تو یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کریں۔ یہ بالکل آسان عمل ہے۔ خدا کو بتائیں کہ آپ اِس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ آپ گنہگار ہیں اور جہنم میں جانے کے مستحق ہیں۔ خدا کے حضور اقرار کریں آپ یسوع مسیح پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھتے ہیں۔ اپنے آپ کو گناہ سے نجات اور جہنم سے مخلصی دینے کے لیے خدا کا شکر کریں۔ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانا اور نجات دہندہ کے طور پر اُس پر توکل کرنا ہی وہ عمل ہے جس کے ذریعے آپ جہنم میں جانے سے بچ سکتے ہیں۔